Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے

جلد ۶۴/۲۹ | ۲۱ رجب ۱۳۹۵ھ ٭ یکم ظہور ۱۳۵۴ہش ٭ یکم اگست ۱۹۷۵ء | نمبر ۱۷۵

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

مومنوں کو مقامِ توکّل پر نہایت مضبوطی سے قائم کیا جاتا ہے

بے سروسامانی کی حالت میں بھی وہ اپنے مولیٰ کریم پر کامل بھروسہ اور یقین رکھتے ہیں

قرآنِ مجید کی پیروی کی برکت سے مومنوں کو جو انعامات ملتے ہیں ان کا ذکر کرتے ہوئے حضور علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"ایک مقام توکّل ہے جس پر نہایت مضبوطی سے ان کو قائم کیا جاتا ہے اور ان کے غیر کو وہ چشمۂ صافی ہرگز میسّر نہیں آسکتا بلکہ انہیں کے لئے وہ خوشگوار اور موافق کیا جاتا ہے اور نورِ معرفت ایسا ان کو تھامے رہتا ہے کہ وہ بسا اوقات طرح طرح کی بے سامانی میں ہو کر اور اسبابِ عادیہ سے بکلّی اپنے تئیں دور پا کر پھر بھی ایسی بشاشت اور انشراحِ خاطر سے زندگی بسر کرتے ہیں اور ایسی خوشحالی سے دنوں کو کاٹتے ہیں کہ گویا ان کے پاس ہزار ہا خزائن ہیں ان کے چہروں پر تونگری کی تازگی نظر آتی ہے اور صاحبِ دولت ہونے کی مستقل مزاجی دکھائی دیتی ہے اور تنگیوں کی حالت میں بکمال کشادہ دلی اور یقینِ کامل اپنے مولیٰ کریم پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ سیرت ایثار ان کا مشرب ہوتا ہے اور خدمتِ خلق ان کی عادت ہوتی ہے اور کبھی انقباض ان کی حالت میں راہ نہیں پاتا اگرچہ سارا جہان ان کا عیال ہو جائے اور فی الحقیقت خدا تعالیٰ کی ستّاری مستوجب شکر ہے جو ہر جگہ ان کی پردہ پوشی کرتی ہے اور قبل اس کے جو کوئی آفت فوق الطاقت نازل ہو ان کو دامنِ عاطفت میں لے لیتی ہے کیونکہ ان کے تمام کاموں کا خدا متولّی ہوتا ہے جیسا کہ اس نے آپ ہی فرمایا ہے وھو یتولّی الصّالحین لیکن دوسروں کو دنیاداری کے دلآزار اسباب میں چھوڑا جاتا ہے اور وہ خارق عادت سیرت جو خاص ان لوگوں کے ساتھ ظاہر کی جاتی ہے کسی دوسرے کے ساتھ ظاہر نہیں کی جاتی اور یہ خاصہ ان کا صحبت سے بہت جلد ثابت ہو سکتا ہے۔

ازاں جملہ ایک مقام محبّتِ ذاتی کا ہے جس پر قرآن شریف کے کامل متّبعین کو قائم کیا جاتا ہے اور ان کے رگ و ریشہ میں اس قدر محبّتِ الٰہیہ تاثیر کر جاتی ہے کہ ان کے وجود کی حقیقت بلکہ ان کی جان کی جان ہو جاتی ہے اور محبوبِ حقیقی کا ایک عجیب طرح کا پیار ان کے دلوں میں جوش مارتا ہے اور ایک خارق عادت اُنس اور شوق ان کے قلوبِ صافیہ پر مستولی ہو جاتا ہے جو غیر سے بکلّی منقطع اور گسستہ کر دیتا ہے۔" (براہینِ احمدیہ صفحہ ۵۲۳ حاشیہ در حاشیہ نمبر ۳)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ یکم ظہور۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احباب التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت سے رکھے اور حضور کی عمر میں غیر معمولی برکت عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ یکم ظہور۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے آج صبح صحت کے متعلق دریافت کرنے پر فرمایا:۔

سردرد کی تکلیف ہے

احباب دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین

زمیندارہ جماعتوں کو مستعد بنانے کیلئے خاص جدّوجہد کی جائے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۲ تبلیغ ۱۳۵۴ہش/۲۲ فروری ۱۹۷۵ء میں سلسلہ کی بڑھتی ہوئی ضروریات کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

"میں سمجھتا ہوں کہ آئندہ جماعت کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے ہمیں زمیندارہ جماعتوں کو مستعد بنانا پڑے گا اور انہیں یہ احساس دلانا پڑیگا کہ زمیندارہ آمد سے اللہ تعالیٰ کے سلسلہ کی ضروریات کو پورا کریں جو یکدم بڑھ گئی ہیں۔"

(مطبوعہ الفضل ۱۳ مارچ ۱۹۷۵ء)

اجناس کی قیمتیں بڑھ جانے کی وجہ سے زمیندار اصحاب کی آمد میں خدا کے فضل سے خاصا اضافہ ہو چکا ہے اس لئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مندرجہ بالا ارشاد کو مدِّنظر رکھتے ہوئے زمیندارہ جماعتوں کو مستعد بنانے اور انہیں اللہ تعالیٰ کی راہ میں اور زیادہ قربانی پیش کرنے کا احساس دلانے کے لئے ہر ممکن کوشش کی جائے۔ اللہ تعالیٰ ان کوششوں میں برکت ڈالے۔ آمین

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

پبلشر: مسعود احمد ٭ پرنٹر: سید عبدالحی ٭ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقامِ اشاعت:۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

تقویٰ کی راہوں کو اختیار کرو اور ان کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کی کوشش کرو

تقویٰ کسی ایک عملِ صالح کا نام نہیں بلکہ تمام نیک اعمال و اقوال کی کیفیت کا نام تقویٰ ہے

قرآن کریم نے سب سے زیادہ زور تقویٰ اختیار کرنے پر دیا ہے

از حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ یکم مارچ ۱۹۶۸ء بمقام مسجد مبارک ربوہ

تشہد، تعوذ اور سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

قرآن کریم میں جس قدر زور

تقویٰ اختیار کرنے پر

دیا گیا ہے اتنا کسی اور حکم کے متعلق نہیں دیا گیا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ تقویٰ کسی ایک نیک بات یا پاک اعتقاد یا صالح عمل کا نام نہیں بلکہ تمام اعمال کی کیفیت کا نام ہے، تمام نیک اقوال کی کیفیت کا نام ہے، تمام پاکیزہ اعتقادات جو رکھے جاتے ہیں ان کی کیفیت کا نام ہے۔ اس کا تعلق ہر قول اور ہر اعتقاد اور ہر فعل کے ساتھ ہے جو صالح ہو، نیک اور پاک ہو۔ شروع میں اللہ تعالیٰ نے سورۂ بقرہ میں ہمیں بڑے زور کے ساتھ اس طرف متوجہ کیا۔ یہ بیان کرنے کے بعد کہ الکتاب تم پر نازل کی جا رہی ہے جس کے اندر کوئی ریب راہ نہیں پا سکتا۔

ایک کامل اور مکمّل ہدایت نامہ

جس کے بغیر ہم حقیقی معنی میں نہ دنیوی ارتقائی منازل طے کر سکتے ہیں نہ روحانی بلندیوں تک پہنچ سکتے ہیں وہ ہمیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے دیا جا رہا ہے۔ اَلْکِتَابُ اور لَا رَیْبَ فِیْہِ اس کی صفات ہیں لیکن ساتھ ہی اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا کہ ھُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ ایک ہدایت نامہ ایک نہایت ہی حسین تعلیم، ایک ایسی شریعت جو زمین کی پستیوں سے اٹھا کر آسمانوں کی بلندیوں تک پہنچانے والی ہے تمہارے ہاتھ میں دی جا رہی ہے۔ لیکن یہ نہ بھولنا کہ یہ شریعت صرف ان لوگوں کو کامیابی تک پہنچانے والی ہے جو مضبوطی کے ساتھ تقویٰ کو اختیار کرتے ہیں۔ اگر کوئی شخص بڑی نمازیں پڑھنے والا ہو، اگر کوئی شخص بظاہر اپنے مال کو مستحقین میں بڑا ہی خرچ کرنے والا ہو، اگر کسی شخص کی زبان نہایت ہی میٹھی ہو، اگر کوئی بظاہر انتہائی ہمدردی اور خیر خواہی کرنیوالا ہو لیکن اگر اس کے یہ اعمال تقویٰ کی بنیادوں پر قائم نہیں کئے جاتے تو وہ اللہ تعالیٰ کے حضور قبول نہیں ہو سکتے۔ اس لئے باوجود اس کے کہ مکمّل ہدایت نامہ ہے پوری طرح اس پر عمل کر کے بھی اگر تقویٰ سے خالی ہو کامیابی کو تم نہیں پا سکتے کامیابی کو وہی پائیں گے جو تقویٰ کو مضبوطی سے پکڑتے ہوئے اسلامی احکام کی پابندی کریں گے۔

دوسری جگہ اسی کی وضاحت کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اِنَّمَا یَتَقَبَّلُ اللّٰہُ مِنَ الْمُتَّقِیْنَ

جو شخص تقویٰ کی باریک راہوں کو اختیار کریگا

اس کے اعمال قبولیت کا درجہ حاصل کریں گے ورنہ وہ ردّ کر دیئے جائیں گے اور اللہ تعالیٰ ان پر کسی ثواب کا فیصلہ نہیں کرے گا۔ تو ھُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ میں ہمیں یہ بتایا گیا ہے کہ وہی لوگ اس ہدایت سے فائدہ اٹھائیں گے اور اٹھانے والے ہوں گے جو اتقاء کی صفت میں استحکام اختیار کریں گے جن کا تقویٰ بڑی مضبوط بنیادوں کے اوپر قائم ہوگا ورنہ اللہ تعالیٰ ان کے اعمال کو قبول نہیں کرے گا۔ تقویٰ بھی (جیسا کہ ہر دوسری چیز) اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہی حاصل ہو سکتا ہے جیسا کہ سورۂ فتح میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَاَلْزَمَھُمْ کَلِمَۃَ التَّقْوٰی کہ تقویٰ کے طریق پر ان کے قدم کو خود اس نے مضبوط کر دیا ہے۔ انسان اپنی کوشش سے اور اپنی جدّ و جہد سے تقویٰ کی راہوں پر مضبوطی سے قدم نہیں مار سکتا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام نے تقویٰ کے یہ معنی کئے ہیں۔ آپ ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۵۱-۵۲ میں فرماتے ہیں:۔

"اور تقویٰ یہ ہے کہ انسان خدا کی تمام امانتوں اور ایمانی عہد اور ایسا ہی مخلوق کی تمام امانتوں اور عہد کی حتیّ الوسع رعایت رکھے یعنی ان کے دقیق در دقیق پہلوؤں پر تا بمقدور کاربند ہو جائے۔"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قرآن کریم نے تقویٰ کے اس معنی کو مختلف مقامات پر بڑی وضاحت کے ساتھ بیان کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ۝ (حجرات آیت ۸)۔ یہاں بھی

تقویٰ کے معنی

ایک نہایت حسین پیرایہ میں بیان کئے گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اس نے اپنے فضل سے ایمان کی محبت تمہارے دلوں میں پیدا کی وَزَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ اور تمہارے دلوں کو اُس نے اپنے فضل سے اس حقیقت تک پہنچادیا کہ حقیقی رُوحانی خوبصورتی تقویٰ کے بغیر ممکن نہیں اور نہ رُوحانی بدصورتی سے تقوٰے کے بغیر بچا جا سکتا ہے۔

تو ایک طرف تقویٰ ہر حکمِ الٰہی کی بجا آوری میں بشاشت پیدا کرتا ہے اور دُوسری طرف ہر اس چیز سے نفرت پیدا کرتا ہے کہ جو اللہ تعالیٰ کی اطاعت سے باہر نکالنے والی اور اُس کی ناراضگی کو مول لینے والی ہو۔ یہاں تقویٰ کے متعلق ہی ایک لطیف مضمون بیان ہؤا ہے جس کی تفصیل میں تو مَیں اس وقت نہیں جاؤں گا بہر حال یہ اشارہ کافی ہے۔ اسی وجہ سے سورۃ "بقرہ" کے شروع میں ہی فرمایا تھا هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ اور سورۃ بقرہ میں دُوسری جگہ آگے جا کے آیت ۱۹۰ میں یہ فرمایا وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ۔ کامل نیک وہ ہے جو تقویٰ کی تمام راہوں کو اختیار کرتا ہے۔ یہاں اللہ تعالےٰ نے یہ فرمایا کہ اَلْبِرُّ کامل نیک وہ شخص نہیں جو اپنے اوقات کو نمازوں میں زیادہ خرچ کرتا ہے یا اپنے اموال کو خدا کی مخلوق کی محبّت میں اور اُن کی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لئے خرچ کرتا ہے یا حج کرتا ہے یا رمضان کے روزے رکھتا ہے بلکہ کامل نیک وہ ہے جو تقویٰ کی راہوں کا خیال رکھتا ہے۔ جو شخص تقویٰ کی راہوں کا خیال رکھتا ہے باقی اعمالِ صالحہ یا اقوالِ پاکیزہ جو ہیں وہ اسی طرح اس سے نکلتے ہیں جس طرح ایک جڑ سے کسی درخت کی شاخیں نکلتی ہیں۔ جس کی مثال دی گئی ہے۔ تقوٰے کے سلسلہ میں ہی اور اس کے متعلق آگے جا کر مَیں کچھ بیان کروں گا۔

پس یہاں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ

کامل نیک (اَلْبِرّ) وہ ہے

جو تقویٰ کی تمام راہوں پر گامزن ہے۔ اور فرمایا وَاتَّقُوا اللّٰهَ کہ بنیادی حکم تمہیں یہ دیا جاتا ہے کہ تم اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔ اگر تم تقوٰے اختیار کرو گے تو تمام نیکیاں بھی بجا لاؤ گے۔ اور تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ ایسی کامیابی کہ جس کی نظیر دنیا میں نہیں، تقویٰ کے بغیر تم نہیں پا سکتے۔

حقیقت یہی ہے کہ جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایّام الصلح میں فرمایا ہے "تقوٰے ہر ایک بدی سے بچنے کے لئے قوت بخشتی ہے اور ہر ایک نیکی کی طرف دوڑنے کے لئے حرکت دیتی ہے۔" اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ فرمایا ہے کہ جب تک انسان تقویٰ کی راہوں کو اختیار نہ کرے رُوح کے ان خواص اور قُویٰ کی پرورش کا سامان اس کو قرآن شریف سے نہیں مل سکتا جس کو پا کر رُوح میں ایک لذّت اور تسلّی پیدا ہوتی ہے۔ یہ بھی وہی مضمون ہے جو هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ میں بیان کیا گیا ہے کہ تقویٰ کے بغیر رُوح کے ان خواص اور قوای کی پرورش کا سامان اس کو قرآن شریف سے نہیں مل سکتا حالانکہ قرآن کریم تو وہاں موجود ہے جس کو پا کر رُوح میں ایک لذّت اور تسلّی پیدا ہوتی ہے۔

اِس مضمون کو کہ تقویٰ کا تعلق تمام ہی نیکیوں سے ہے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مختلف پیرایوں میں بیان کیا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ایک جگہ فرماتے ہیں کہ "تقویٰ ہر ایک قسم کے فتنہ سے محفوظ رہنے کے لئے حصنِ حصین ہے۔" (ایّام الصلح) تقویٰ ایک ایسا قلعہ ہے کہ جب اس کے اندر نیک اقوال اور صالح اعمال داخل ہو جائیں تو وہ شیطان کے ہر حملہ سے محفوظ ہو جاتے ہیں۔ لیکن اگر کوئی عمل بظاہر کتنا ہی پاکیزہ اور صالح کیوں نظر نہ آتا ہو اگر وہ اس قلعہ میں داخل نہیں تو شیطان کی زد میں ہے، کسی وقت وہ اس پر کامیاب حملہ کر سکتا ہے کیونکہ اگر تقویٰ نہیں تو کبر پیدا ہو سکتا ہے، ریاء پیدا ہو سکتا ہے، عجب پیدا ہو سکتا ہے۔ اگر تقویٰ ہے تو ان میں سے کوئی بدی پیدا نہیں ہو سکتی یعنی شیطان کامیاب وار نہیں کر سکتا۔

اللہ تعالیٰ نے ایک جگہ قرآن کریم میں یہ مضمون بیان فرمایا ہے اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ابھی جو فقرہ میں نے پڑھا ہے وہ معنوی لحاظ سے اسی کا ترجمہ ہے۔ اللہ تعالیٰ سورہ دخان میں فرماتا ہے اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ کہ متقی یقیناً ایک امن والے اور محفوظ مقام میں ہیں تو یہی وہ حصنِ حصین ہے۔ یہی 'امین' کے معنے ہیں جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کئے ہیں کہ محفوظ اور امن میں وہی ہے جو تقوٰے پر مضبوطی سے قائم ہوتا ہے۔ جو تقویٰ پر قائم نہیں وہ امن میں نہیں وہ خطرہ میں ہے۔ وہ حفاظت میں نہیں خوف کی حالت میں ہے۔ اور ایسا شخص مقامِ امین میں نہیں ہے بلکہ اس مقام پر ہے جسے دوسرے لفظوں میں جہنّم کہا جاتا ہے۔ پس قرآن کریم نے ہی تقویٰ کے معنوں کو بیان کرتے ہوئے معنوی لحاظ سے

حصنِ حصین کا تخیّل

پیش کیا ہے کہ سوائے تقوٰے کی راہوں پر چل کر کوئی شخص امن میں نہیں رہ سکتا۔ کوئی اَور ذریعہ نہیں ہے اس مضبوط قلعہ میں داخل ہونے کا سوائے تقوٰے کے دروازے کے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اسی مضمون کو ایک دُوسری جگہ اس طرح بیان فرمایا ہے کہ ع

ہر اک نیکی کی جڑ یہ اتّقاء ہے

ہر نیکی خواہ وہ قولی ہو یا فعلی وہ تقوٰے کی جڑ سے نکلتی ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ قرآن کریم نے جو سینکڑوں احکام دئے ہیں جب ہم ان پر عمل کرتے ہیں اور اس رنگ میں عمل کرتے ہیں کہ وہ اللہ تعالیٰ کی جنت میں داخل ہونے کا ذریعہ بنیں اور اللہ تعالیٰ کی جنّت کے درختوں کی شاخیں ہو جائیں اور ان درختوں کے لئے پانی کا کام دیں تو یہ اسی وقت ہوتا ہے جب یہ شاخیں تقوٰے کی جڑ سے نکلیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے تمام اقوال

دراصل قرآنِ کریم کی تفسیر ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جو یہ تخیّل پیش کیا کہ ع

ہر اک نیکی کی جڑ یہ اتقاء ہے

یہ قرآن کریم کی اس آیت کی تفسیر ہے اَلَمْ تَرَ کَیْفَ ضَرَبَ اللّٰہُ مَثَلًا کَلِمَۃً طَیِّبَۃً کَشَجَرَۃٍ طَیِّبَۃٍ اَصْلُھَا ثَابِتٌ وَّ فَرْعُھَا فِی السَّمَآءِ تُؤْتِیْٓ اُکُلَھَا کُلَّ حِیْنٍ بِاِذْنِ رَبِّھَا وَیَضْرِبُ اللّٰہُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّھُمْ یَتَذَکَّرُوْنَ - یہاں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم دیکھتے نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے کس طرح ایک کلام پاک (یعنی قرآن کریم) کی حقیقت کو بیان کیا ہے۔ یعنی وہ ایسا (کَلِمَۃً طَیِّبَۃً) ہے جس کی مثال ایک پاک درخت کی طرح ہے جس کی جڑ مضبوطی کے ساتھ قائم ہوتی ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ متقی بناتا اور تقوٰی کی راہوں پر ثباتِ قدم عطا کرتا ہے اور اس طرح اس کی جڑ مضبوطی کے ساتھ قائم ہو جاتی ہے۔ پھر اُس سے شاخیں پھوٹتی ہیں جو اعتقاداتِ صحیحہ ہیں یعنی انسان کے اعتقادات شاخوں کی شکل اختیار کرتے ہیں (تفصیلی زبان میں) جو اوامر و نواہی پر مشتمل ہے اور یہ وہ درخت ہے جس کی ہر شاخ آسمان پر جانے والی ہے، اعمالِ صالحہ کے پانی سے پرورش پانے کی وجہ سے۔ یعنی کوئی بدی والا حصہ اس کے اندر نہیں۔ ہر شاخ جو ہے وہ صحت مند اور نشو و نما پانے والی ہے اور آسمانوں تک پہنچتی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے یہاں یہ فرمایا ہے کہ

جب تقوٰے کی جڑ مضبوط ہو

اور اس جڑ سے نیکی کی اور پاکیزگی کی اور صلاح کی شاخیں نکلیں تو وہ شاخیں نہ صرف یہ کہ خدا تعالیٰ کے قُرب کو حاصل کرتی ہیں اور رُوحانی بلندیوں تک پہنچتی ہیں بلکہ اِس دُنیا میں بھی (اُخروی زندگی میں تو ہو گا ہی) ان شاخوں کو تازہ بتازہ پھل لگتا رہتا ہے جس سے انسان فائدہ حاصل کرتا ہے۔ یعنی اِس دُنیا میں بھی اللہ تعالےٰ کی خوشنودی اور اُس کی رضاء انسان کو حاصل ہو جاتی ہے اور رُوح کو ہر لحظہ ایک لذّت اور سرور حاصل ہوتا رہتا ہے ان پھلوں کے کھانے سے جن کا کھانا رُوحانی طور پر ہے۔ لیکن جب تک وہ پھل نہ ملیں وہ خوشحالی حاصل نہیں ہو سکتی، وہ لذّت اور سرور حاصل نہیں ہو سکتا۔ وہ پھل مل نہیں سکتے جب تک اعتقادات جو ہیں وہ صحیح نہ ہوں اور اعمالِ صالحہ ان کو سیراب نہ کریں اور تقوٰی کی جڑ سے نکل کے آسمانوں تک نہ پہنچیں۔ اِسی صورت میں اللہ تعالیٰ انہیں قبول کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کا ہمارے کسی فعل کو قبول کر لینا ہی اس کا پھل ہے کیونکہ اس کے نتیجہ میں انسان کو اس کی رضاء حاصل ہوتی ہے۔

پس

ہر ایک نیکی کی جڑ

یہ اتقاء ہے۔ جو شخص تقوٰے کی جڑ تو نہیں رکھتا لیکن بظاہر ہزار قسم کی نیکیاں بجالاتا ہے اُسے فائدہ ہی کیا۔ کیونکہ اس سے وہ شاخیں نہیں پھوٹ سکتیں جو خدائے رحمٰن تک پہنچتی ہیں۔ نہ وہ پھل لگ سکتے ہیں جو پھل کہ دوسری صورت میں ان شاخوں کو لگا کرتے ہیں اور رُوحانی سیری کا موجب بنتے ہیں۔

اِس مضمون کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے قرآن کریم کی تفسیر کرتے ہوئے ایک دُوسری جگہ یُوں بیان فرمایا ہے کہ "حقیقی تقوٰے اپنے ساتھ ایک نُور رکھتا ہے"۔ (آئینہ کمالات اسلام) ہر وہ پاک اعتقاد یا عمل صالح جو نُور کے ہالہ میں لپٹا ہؤا نہیں وہ ردّ ہونے کے قابل ہے اور ردّ کر دیا جاتا ہے۔ لیکن جب انسان کا قول اور فعل تقوٰی کے نور کے ہالہ میں لپٹا ہؤا ہو تو اللہ تعالیٰ کو وہ بڑا ہی پیارا اور محبوب ہوتا ہے۔ حضور مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس کی تشریح بھی کی ہے۔ آپؑ ہی کے الفاظ میں اس مضمون سے متعلق

ایک چھوٹا سا اقتباس

مَیں نے لیا ہے جو یہاں بیان کرتا ہوں۔ آئینہ کمالاتِ اسلام میں ہی آپؑ فرماتے ہیں:-

"اللہ جل شانہ، فرماتا ہے یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّکُمْ فُرْقَانًا وَّ یُکَفِّرْ عَنْکُمْ سَیِّاٰتِکُمْ وَ یَجْعَلْ لَّکُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِہٖ یعنی اے ایمان والو! اگر تم متّقی ہونے پر ثابت قدم رہو اور اللہ تعالیٰ کے لئے اتقاء کی صفت میں قیام اور استحکام اختیار کرو تو خدا تعالیٰ تم میں اور تمہارے غیروں میں فرق رکھ دے گا، (ایک فرقان تمہیں عطا کرے گا) وہ فرق یہ ہے کہ تم کو ایک نور دیا جائے گا جس نور کے ساتھ تم اپنی تمام راہوں میں چلو گے، یعنی وہ نُور تمہارے تمام افعال اور اقوال اور قوٰی اور حواس میں آجائے گا۔ تمہاری عقل میں بھی نور ہو گا اور تمہاری ایک اٹکل کی بات میں بھی نور ہو گا اور تمہاری آنکھوں میں بھی نور ہو گا اور تمہارے کانوں اور تمہاری زبانوں اور تمہارے بیانوں اور تمہاری ہر ایک حرکت اور سکون میں نور ہو گا۔ اور جن راہوں میں تم چلو گے وہ راہ نورانی ہو جائینگی۔ غرض جتنی تمہاری راہیں، تمہارے قوٰی کی راہیں، تمہارے حواس کی راہیں ہیں وہ سب نور سے بھر جائیں گی اور تم سراپا نور میں ہی چلو گے"۔ (آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۱۷۶، ۱۷۷)

تو اللہ تعالیٰ نے جو یہ فرمایا یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّکُمْ فُرْقَانًا وَّ یُکَفِّرْ عَنْکُمْ سَیِّاٰتِکُمْ وَ یَجْعَلْ لَّکُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِہٖ یہ اسی حقیقت کو بیان کرنے کے لئے فرمایا ہے کہ ہر وہ عمل جو تقوٰی کی جڑ سے نہیں نکلا، جو تقوٰے کے قلعہ میں محفوظ نہیں، جو تقوٰے کے نُور کے ہالہ میں رُوحانی زینت نہیں رکھتا وہ ردّ کر دیا جاتا ہے اور جس شخص کو اللہ تعالیٰ تقوٰی عطا کرتا ہے اس کی ساری زندگی کو، اس کے سارے افعال کو، اس کے سارے اقوال کو، اس کی ساری حرکات اور سکنات کو وہ نُور عطاء کرتا ہے جس نور سے ایسا متّقی غیروں سے علیحدہ ہوتا اور ایک خصوصیت اپنے اندر رکھتا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اِسی مضمون کو

ایک اَور رنگ میں بھی بیان فرمایا ہے

آپؑ فرماتے ہیں کہ رُوحانی خوبصورتی اور رُوحانی زینت تقوٰی سے ہی پیدا ہوتی ہے۔ دراصل رُوحانی خوبصورتی نام ہے (اور خوبصورت سے ہماری مراد ہوتی ہے جو اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں خوبصورت ہو) خوبصورت افعال اور خوبصورت اعمال کا۔ یعنی جب تک ہمارے اقوال اور ہمارے اعمال اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں رُوحانی خوبصورتی پانے والے نہ ہوں دعوٰی خواہ کوئی انسان کتنا ہی

کرتا رہے وہ خوبصورت نہیں ہوا کرتے

قرآن کریم نے جو یہ فرمایا یٰبَنِیٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِیْنَتَکُمْ عِنْدَ کُلِّ مَسْجِدٍ تو یہاں بھی اس طرف ہمیں متوجہ کیا گیا ہے مسجد تذلل اور عبادت کے مقام کو کہتے ہیں اور زینۃ سے یہاں مراد دل کی صفائی اور پاکیزگی اور دل کا تقوےٰ ہے۔ اللہ تعالےٰ نے یہاں حکم دیا ہے کہ جب بھی میرے حضور تذلل سے جھکنا چاہو اور میری اطاعت اور میری عبادت کرنا چاہو اس کے لئے ضروری ہے کہ پہلے تم اپنے دلوں کو پاکیزہ کرو اور تقوےٰ کی راہوں کو اختیار کرتے ہوئے مجھ تک پہنچنے کی کوشش کرو۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم میں

فرماتے ہیں:۔

"انسان کی تمام روحانی خوبصورتی تقوےٰ کی تمام باریک راہوں پر قدم مارنا ہے۔ تقویٰ کی باریک راہیں روحانی خوبصورتی کے لطیف نقوش اور خوشنما خط و خال ہیں اور ظاہر ہے کہ خدا تعالیٰ کی امانتوں اور ایمانی عہدوں کی حتی الوسع رعایت کرنا اور سر سے پیر تک جتنے قویٰ اور اعضاء ہیں جن میں ظاہری طور پر آنکھیں اور کان اور ہاتھ اور پیر اور دوسرے اعضاء ہیں اور باطنی طور پر دل اور دوسری قوتیں اور اخلاق ہیں، ان کو جہاں تک طاقت ہو ٹھیک ٹھیک محل ضرورت پر استعمال کرنا اور ناجائز مواضع سے روکنا اور ان کے پوشیدہ حملوں سے متنبہ رہنا اور اسی کے مقابل پر حقوق عباد کا بھی لحاظ رکھنا یہ وہ طریق ہے جو انسان کی تمام روحانی خوبصورتی اس سے وابستہ ہے اور خدا تعالےٰ نے قرآن شریف میں تقوےٰ کو لباس کے نام سے موسوم کیا ہے چنانچہ لِبَاسُ التَّقْوٰی قرآن شریف کا لفظ ہے۔ یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ روحانی خوبصورتی اور روحانی زینت تقوےٰ سے ہی پیدا ہوتی ہے۔"

(صفحہ ۵۱، ۵۲ - ایڈیشن اول)

تو

تقویٰ ایک ایسا حکم ہے

جس کا براہ راست اور نہایت گہرا اور ضروری تعلق تمام دوسرے احکام سے ہے، خواہ وہ احکام ہمارے اقوال سے تعلق رکھتے ہوں یا اعتقادات سے تعلق رکھتے ہوں یا اعمال سے تعلق رکھتے ہوں . . . . خواہ وہ احکام مثبت ہوں کہ کرنے کا حکم دیا گیا ہو، خواہ وہ احکام منفی ہوں کہ برائیوں سے روکا گیا ہو۔ ہر حکم کی بجا آوری اس رنگ میں کہ خدا تعالیٰ کی نگاہ میں ہمارا وہ فعل مقبول اور محبوب ہو جائے ممکن نہیں جب تک تقوےٰ کی بنیاد پر اس کی عمارت نہ ہو، جب تک تقوےٰ کی جڑ سے اس کی شاخیں نہ پھوٹیں، جب تک تقوےٰ کے نور کے ہالہ میں وہ لپٹا ہوا نہ ہو، جب تک تقویٰ کی روحانی زینت اسے خوبصورت نہ کر رہی ہو ہمارے رب کی نگاہ میں۔ اسی لئے اللہ تعالےٰ نے تقوےٰ پر دوسرے احکام کے مقابلہ میں بہت ہی زور دیا ہے اور اس لئے بھی زور دیا ہے کہ اس حکم کو نہ سمجھنے کی وجہ سے بعض لوگ خود کو بڑا بزرگ سمجھنے اور کہنے لگ جاتے ہیں۔ حالانکہ اس بنیادی حقیقت کے مدنظر ہی اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم میں یہ حکم دیا ہے کہ فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى - جب

تقوےٰ کا تعلق دل سے ہے

جب تقوےٰ کا تعلق نیت سے ہے۔ جب تقوےٰ کا تعلق اس پوشیدہ تعلق سے ہے جو ایک بندے کا خدا سے ہوتا ہے تو پھر بندوں کو تو یہ زیب نہیں دیتا کہ وہ خود فیصلہ کریں اور حَکَم بنیں۔ یہ کام اللہ تعالےٰ کا ہے هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى انسان کو عاجزانہ راہوں کو اختیار کرتے ہوئے بنیادی فضل اللہ تعالےٰ سے یہ چاہنا چاہیئے کہ اے ہمارے رب ہمیں تقویٰ دے، اے ہمارے رب! ہمیں تقوےٰ اختیار کرنے کی طاقت اور استعداد دے۔ اے ہمارے رب! ہمارے اعمال کو تقوےٰ کے قلعہ میں محفوظ کر لے۔ اے ہمارے رب! ہمارے اعمال کو تقویٰ کے نور میں لے لے اور منور کر دے اور اے ہمارے رب! تقوےٰ کی روحانی خوبصورتی ہمارے اعمال پر چڑھا وہ تجھے مقبول ہو جائیں اور تو ہم سے راضی ہو جائے خدا کرے کہ ایسا ہی ہو۔

(الفضل ۹ اپریل ۱۹۶۸ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دنیا کی روحانی پیاس بجھانے کے لئے واقفین کی ضرورت

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے خطبہ عید الاضحیہ ۱ اپریل ۱۹۶۶ء میں فرماتے ہیں:۔

"آج وقف کی روح پھر پوری شدت کے ساتھ ہماری جماعت کے اندر زندہ ہونی چاہیئے۔ کیونکہ دنیا پیاسی ہے اور اس کی پیاس سوائے احمدیت کے کوئی اور نہیں بجھا سکتا۔ جب تک ہمارے پاس کافی تعداد میں واقفین موجود نہ ہوں اس وقت تک ہم یہ کام نہیں کر سکتے۔ اسلئے میں پھر پوچھتا ہوں کہ کہاں ہیں حضرت ہاجرہ علیہا السلام کی بہنیں جو اپنے بچوں کو خدا تعالےٰ کی راہ میں وقف کریں اور کہاں ہیں حضرت اسمٰعیل کے روحانی بھائی جو دنیا چھوڑ کر اور دنیا کی لذات۔ آرام اور عیش سے منہ موڑ کر خدا تعالےٰ کے حضور آئیں اور اس کی خاطر بیابانوں میں زندگی گزارنے کے لئے اپنے آپ کو پیش کریں۔

حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی قربانی کا نمونہ تو قائم ہی اسلئے کیا گیا تھا کہ ہم اس سے سبق حاصل کر کے ہمیشہ اللہ تعالےٰ کے اس منشاء ارادہ اور فیصلہ کو پورا کرنے والے ہوں جس منشاء ارادہ اور فیصلہ کی وجہ سے اللہ تعالےٰ اپنے دین اور اپنی توحید کو دنیا میں قائم کرنا چاہتا ہے اور یہ کام ہو نہیں سکتا جب تک کہ وہ روح ہمارے اندر زندہ رہے۔

پس میں اپنے بھائیوں کو اس طرف متوجہ کرنا چاہتا ہوں کہ . . ہم میں سے بزرگ لوگ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے نمونے کو پکڑ لیں۔ ہماری مستورات حضرت ہاجرہ علیہا السلام کا نمونہ اپنے سامنے رکھیں اور ہمارے بچے اور نوجوان خدا تعالےٰ کے برگزیدہ حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی طرف نظر رکھیں جس نے ۱۳ سال کی عمر میں بشاشت کے ساتھ خدا تعالےٰ کی آواز پہ لبیک کہتے ہوئے اور اس کی رضا کی خاطر ایسے بیابان میں زندگی گزارنے کو قبول کر لیا تھا جہاں بظاہر زندہ رہنا ممکن نہیں تھا۔"

(الفضل ۱۴ مئی ۱۹۶۶ء)

جو احمدی والدین اپنے بچوں کو خدمت اسلام کے لئے وقف کرنا چاہتے ہیں اور جو نوجوان خود آپ خدمت اسلام کے لئے وقف کرنا چاہتے ہیں۔ وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو اطلاع دیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نماز باجماعت کی اہمیت

(مکرم کرامت اللہ صاحب خادم معلم وقف جدید مہدی آباد ضلع نوابشاہ)

تمام کائنات میں سب سے افضل مخلوق رب کریم نے انسان کو قرار دیا ہے اور دوسری تمام مخلوق کو اللہ تعالیٰ نے انسان کی خدمت کے لئے پیدا کیا ہے یہ اللہ تعالیٰ کا اپنے بندوں پر عظیم احسان ہے اسلئے انسان کو بھی اپنے رب محسن کا شکر گزار اور فرمانبردار بندہ بنکر اس کی اطاعت اور عبادت میں اپنی زندگی گزارنی چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ۝

(الذاریات: ۵۷)

"اور میں نے جنوں اور انسانوں کو صرف اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے۔"

قرآن کریم کے سات سو حکموں میں سے نماز کو سب سے زیادہ اہمیت دی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کے شروع میں ہی سورۃ البقرہ میں متقیوں کی ایک خاص علامت یہ بیان فرمائی ہے کہ

وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ

"وہ نماز قائم کرتے ہیں"

اور پھر سارے قرآن میں بار بار اس حکم کو دہرایا گیا ہے۔ مثال کے طور پر ایک جگہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ

اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ

(بنی اسرائیل ع۹)

"تو سورج کے ڈھلنے کے وقت سے لیکر رات کے خوب تاریک ہو جانے کے وقت تک مختلف گھڑیوں میں نماز کو عمدگی سے ادا کیا کر"

نیز فرماتا ہے کہ

اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا

(النساء: ع۱۵)

"نماز مومنوں پر یقیناً ایک موقت فرض ہے۔"

ان آیات سے ثابت ہوتا ہے کہ انسان کو چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ نے نماز کے جو بھی وقت مقرر فرمائے ہیں انہی مقررہ وقتوں میں نماز کو ادا کرے۔ سیدنا حضرت المصلح الموعودؓ فرماتے ہیں:-

"اقامت صلوٰۃ سے مراد باجماعت نماز ادا کرنا ہے یوں اقامت صلوٰۃ کے یہ بھی معنی ہوتے ہیں کہ نماز کو کھڑا کرنا۔ نماز کو اس کے تمام شرائط کے ساتھ ادا کرنا۔ دوسرے معنی جو اقامت صلوٰۃ کے یہاں چسپاں ہوتے ہیں وہ یہ ہیں کہ ہمارا صرف یہ فرض نہیں کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں بلکہ یہ بھی فرض ہے کہ تم جماعت کے ساتھ نماز پڑھو مطلب یہ ہے کہ ہم تمہیں صرف عبادت کا حکم نہیں دیتے بلکہ باجماعت عبادت کا حکم دیتے ہیں اور اس کی وجہ یہ ہے کہ اسلام فردی مذہب نہیں بلکہ قومی مذہب ہے۔"

(تفسیر کبیر جلد اول جزو اول صفحہ ۱۰۷)

نماز باجماعت کا اجر تو اب اکیلے نماز پڑھنے سے کئی گنا زیادہ ہے۔ چنانچہ ایک حدیث میں ہے

عبداللہ بن عمرؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

صَلٰوةُ الْجَمَاعَةِ تَفْضُلُ عَلٰى صَلٰوةِ الرَّجُلِ وَحْدَهٗ بِسَبْعٍ وَّعِشْرِيْنَ دَرَجَةً - (ترمذی)

"باجماعت نماز اکیلے آدمی کی نماز پر ستائیس درجے فضیلت رکھتی ہے۔"

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ:-

(۱) "اپنی پنجوقتہ نمازوں کو ایسے خوف اور حضور سے ادا کرو کہ گویا تم خدا تعالیٰ کو دیکھتے ہو۔۔۔۔ جو شخص پنجگانہ نماز کا التزام نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔" (کشتی نوح)

(۲) "میں طبعاً اور فطرتاً اس کو پسند کرتا ہوں کہ نماز اپنے وقت پر ادا کی جائے اور نماز موقوتہ کے مسئلہ کو بہت ہی عزیز رکھتا ہوں کہ سخت مطر میں بھی یہی چاہتا ہوں کہ نماز اپنے وقت پر ادا کی جائے"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ [illegible])

(۳) "نماز نعمتوں کی جان ہے اللہ تعالیٰ کے فیض اسی نماز کے ذریعہ سے آتے ہیں۔ سو اس کو سنوار کر ادا کرو تاکہ تم اللہ تعالیٰ کی نعمت کے وارث بنو۔"

(ملفوظات)

اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہمیں توفیق عطا فرمائے کہ ہم نماز کو اس کی تمام شرائط کے ساتھ ادا کرتے رہیں اور قرب الٰہی کے اس سب سے اہم ذریعہ کو اختیار کرکے اس کے فضلوں کے وارث بنیں۔

آمین

ماہنامہ "خالد" ربوہ

ماہنامہ خالد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا ترجمان ہے اس میں آپ قرآنی تعلیمات، احادیث، ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام، خلفاء حضرت مسیح پاک علیہ السلام کے ارشادات تاریخی واقعات، سیرت صحابہؓ اور بزرگان سلف، علماء جماعت کے اخلاقی، تربیتی اور علمی مضامین، ادب سائنس، زراعت، شکاریات، سیاحت وغیرہ سے متعلق معلوماتی مضامین۔ جماعت کی تبلیغی مساعی سوال و جواب، شعراء جماعت اور خدام بھائیوں کا منظوم کلام خدام بھائیوں کے اپنے مضامین۔ مجالس خدام الاحمدیہ کے خصوصی مساعی اور خبریں اور اہم مرکزی اعلانات پائیں گے۔ کیا آپ اپنے اس رسالہ کے خریدار ہیں؟ اگر خریدار نہیں تو ابھی ۱۰/- روپے سال کے بارہ پرچوں کی قیمت بذریعہ منی آرڈر منیجر ماہنامہ خالد ربوہ کے نام بھجوا کر اپنے نام اس شاندار رسالہ کا اجراء کرواکر استفادہ فرمائیں۔

(منیجر ماہنامہ "خالد" ربوہ)

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا انیسواں سالانہ اجتماع

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا انیسواں سالانہ تربیتی اجتماع مورخہ ۳۱ اخاء/اکتوبر، یکم و ۲ نبوت/نومبر ۱۳۵۴ ہش / ۱۹۷۵ء بروز جمعہ ہفتہ اور اتوار منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ العزیز

تمام مجالس سے درخواست ہے کہ وہ اس اجتماع میں شمولیت کے لئے ابھی سے تیاری شروع کریں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

ماہانہ رپورٹ کارگزاری انصار اللہ

مرکز کی طرف سے تمام مجالس انصار اللہ کو یہ ایک ضروری ہدایت ہے کہ وہ اپنی ماہانہ رپورٹ کارگزاری مطبوعہ رپورٹ فارم پر درج کرکے ہر ماہ باقاعدگی کے ساتھ مرکز میں بھجوائیں۔ مگر بعض مجالس کی طرف سے رپورٹیں باقاعدگی سے نہیں مل رہیں۔ پس تمام مجالس سے درخواست ہے کہ وہ اپنی رپورٹیں بھجوانے میں باقاعدگی اختیار کریں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

خدام چندہ مجلس کی ادائیگی کی طرف توجہ فرماویں (مہتمم مال مرکزیہ)

جوبُ اٹھرا اٹھرا کے علاج کے لئے کورس -/۲۴ روپے دَوائی فضلِ الٰہی اولادِ نرینہ کے لئے کورس -/۲۵ روپے زدجام عشق طاقت کی جنرل ٹانک کورس -/۲۵ روپے دواخانہ خدمتِ خلق ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضرورت ہے

محلّہ دارالصدر غربی ربوہ میں ایک پہریدار کی ضرورت ہے۔ خواہشمند احباب متعلقہ امیر/پریذیڈنٹ کی سفارش کے ساتھ خاکسار کو ملیں۔

(صدر محلہ دارالصدر غربی)

شہزین

شہزین

شہزین

مرضِ اٹھرا کی مؤثر ترین دوا

حکیم نظام جان اینڈ سنز

• چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون ۴۴۴۸
• بالمقابل ایوانِ محمود ربوہ فون ۲۳
• ٹنڈو محمد خان

ماہنامہ مصباح

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا قدیم آرگن۔ دینی، اخلاقی اور علمی مضامین کا بہترین مرقع۔ خواتینِ جماعت کی علمی اور قلمی دلچسپیوں کا مرکز...... اس ماہنامہ کی توسیع اشاعت اور قلمی معاونت آپ کا ملی فریضہ ہے۔ خریداری بڑھائیے قیمتی اشتہارات کے حصول کے ذریعہ اس کی مالی مدد کیجئے۔ بابرکت تحریک اور اعانتِ خاص میں خود بھی حصہ لیجئے اور دوسری بہنوں کو بھی تلقین کیجئے۔ بہترین تعاون کے لئے ادارہ مصباح آپ کا بے حد شکر گزار ہے۔

(مدیرہ)

ماہنامہ تشحیذ الاذہان کا مطالعہ ہر بچے اور بچی کے لئے مفید ہے

(مینیجر تشحیذ الاذہان)

تبلیغی و علمی مجلّہ

ماہنامہ الفرقان ربوہ

جس میں قرآنی حقائق بیان کرنے کے علاوہ پادریوں اور دیگر مخالفین کے اعتراضات کے جوابات دیئے جاتے ہیں جس کے ایڈیٹر مولانا ابوالعطاء صاحب ہیں۔

سالانہ چندہ -/۱۰ روپے

(مینیجر)

لیڈیز پارچات خریدتے وقت ہمیشہ اپنی دکان

الفردوس کلاتھ مرچنٹ کو یاد رکھیں

ہمارے ہاں نئے دیدہ زیب ڈیزائنوں میں ہر قسم کی کشمیری شالیں سٹولز اور مردانہ دھسّے کا تازہ سٹاک موجود ہے علاوہ ازیں فلیٹ کریپ، پرنٹ شمامہ ساٹن کریپ نیز ریڈی میڈ عوامی سوٹ زنانہ و مردانہ ہر قسم کا مدار و پرنٹ قمیضیں اور سوٹ۔ بچے کی شلواریں اور پاجامے اعلیٰ کوالٹی میں موجود ہیں۔ تشریف لا کر خدمت کا موقع دیں۔

الفردوس کلاتھ مرچنٹ ۸۵۔ انارکلی۔ لاہور

نئے اور پرانے امراض کی کامیاب علاج گاہ

شاہ ہومیوپیتھک سٹور اینڈ ہسپتال ریل بازار ربوہ

تفصیلی علامات مرض لکھ کر بذریعہ ڈاک علاج کروائیں

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے

پاک ٹمبر ۲۵۔ نیو مارکیٹ راوی روڈ لاہور

فون نمبر: ۶۲۶۱۸

کو ہمیشہ یاد رکھیں

جدید فیشن کے مطابق سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات اور چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ کے لئے

فرحت علی جیولرز کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائد اعظم لاہور

فون نمبر: ۵۲۶۲۳

دُنیا بھر میں

مفت خدمتِ خلق

پاکستان اور دنیا کے دیگر ملکوں میں ہمارے پڑھے لکھے دوست اپنے قومی ادارہ کی ایجاد کردہ کیورز (CURES) پرانے "لاعلاج" مریضوں کے لئے تجویز کرتے رہتے ہیں۔ اب تک بفضلِ تعالیٰ دمہ، بواسیر، پرانے دردوں اور بانجھ پن وغیرہ کے ہزاروں کیس ٹھیک ہو چکے ہیں۔

پچاس پرانی اور ضدی امراض کی اکسیر ادویات کیورز (CURES) کی فہرست مفت منگوا کر اپنے قریب کے مایوس مریضوں کو آپ مناسب مشورہ مفت دے سکتے ہیں۔

قیمت فی کیور مکمل کورس -/۱۰۔ خرچ ڈاک اس کے علاوہ

کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور۔ کراچی۔ گولبازار ربوہ۔ فون

کاغذ اور گتہ

بازار سے بارعایت خریدنے کے لئے

پیپر کارنر۔ گنپت روڈ۔ لاہور

فون نمبرز: ۶۴۵۲۳ / ۱۱۲ ۵۳ پر تشریف لائیں

ملک عبداللطیف ستکوہی فون نمبر ۶۲۵۱۶
ملک محمد حنیف فون نمبر ۶۲۵۱۸

جوبُ مفید اٹھرا مرضِ اٹھرا کا شافی علاج مکمل کورس -/۴۲ روپے اکسیر اولادِ نرینہ اولادِ نرینہ کیلئے قیمت -/۴۰ روپے زدجام عشق طاقت کی دوا قیمت -/۴۰ روپے ناصر دواخانہ ربوہ۔ فون

ربوہ سے کسی قسم کا کوئی اسلحہ ہرگز برآمد نہیں ہوا

سرکاری ترجمان کی طرف سے امروز میں شائع شدہ خبر کی تردید

جیسا کہ کل الفضل میں یہ اطلاع شائع ہو چکی ہے روزنامہ امروز لاہور نے ۳۰ جولائی ۱۹۷۵ء کی اشاعت میں ربوہ ریلوے سٹیشن پر اسلحہ کی برآمدگی کے متعلق جو من گھڑت اور کذب و افتراء پر مبنی خبر شائع کی تھی سرکاری ترجمان نے اس کی پرزور تردید کی ہے اور بتایا ہے کہ ربوہ ریلوے سٹیشن پر کسی قسم کا ملکی یا غیر ملکی اسلحہ ہرگز برآمد نہیں ہوا۔

اس سلسلے میں آج (۳۱ جولائی ۱۹۷۵ء) لاہور سے شائع ہونے والے دو اخبارات (امروز اور نوائے وقت) نے تردید پر مشتمل جو خبریں شائع کی ہیں وہ درج ذیل کی جاتی ہیں۔

"ربوہ سے غیر ملکی اسلحہ برآمد نہیں ہوا" سرکاری ترجمان

"لاہور ۳۱ جولائی (اے۔پ) ایک سرکاری ترجمان نے اس خبر کو غلط قرار دیا ہے کہ ربوہ سے غیر ملکی اسلحہ کی بڑی مقدار پکڑی گئی ہے۔ ترجمان نے کہا ہے کہ ربوہ ریلوے سٹیشن پر پہنچنے والی پیٹیوں میں نقلی بندوقیں تھیں جو قومی تحویل میں لئے گئے مقامی گورنمنٹ تعلیم الاسلام کالج کی نیشنل کیڈٹ کور کی تربیت کے لئے سرکاری طور پر بھیجی گئی تھیں۔ ربوہ سے امروز کے نامہ نگار نے اطلاع دی ہے کہ کل سی آئی ڈی کی اطلاع پر پولیس اور سیکورٹی فورس کی بھاری جمعیت نے ربوہ ریلوے سٹیشن پر اچانک چھاپہ مارا اور مقامی مجسٹریٹ سردار محمد منیر خان لغاری کی قیادت میں ڈی۔ایس پی چنیوٹ نے راولپنڈی سے آنے والی تین چوبی پیٹیوں پر قبضہ کر لیا۔ یہ پیٹیاں تعلیم الاسلام کالج کے نام بھیجی گئی تھیں۔ پولیس نے کالج کے حکام کو بلایا اور ان سے بلٹی طلب کی تاکہ ریلوے سے یہ پیٹیاں چھڑائی جا سکیں لیکن کالج کے حکام نے بتایا کہ اُن کے پاس کوئی بلٹی نہیں پہنچی۔ بعد میں یہ پیٹیاں کھولی گئیں تو ان میں سے اسلحہ کی بجائے نقلی بندوقیں برآمد ہوئیں۔ یہ بندوقیں کالج کے طلباء پر مشتمل نیشنل کیڈٹ کور کی ٹریننگ کے لئے خود حکومت کی طرف سے بھجوائی گئی ہیں"

(امروز ۳۱ جولائی ۱۹۷۵ء)

"اسلحہ برآمد ہونے کی خبر غلط ہے"

لائل پور ۳۰ جولائی (نمائندہ خصوصی) گزشتہ روز ربوہ ریلوے سٹیشن پر جو پیٹیاں اتاری گئیں ان میں لکڑی کی بنی ہوئی ڈمی رائفلیں تھیں جو تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں نیشنل کیڈٹ کور کی تربیت حاصل کرنے والے طلباء کے لئے سرکاری نگرانی میں منگوائی گئی تھیں اور جو ریذیڈنٹ مجسٹریٹ ربوہ ڈی۔ایس۔پی چنیوٹ کی موجودگی میں کالج پہنچا دی گئیں۔ ان ذرائع نے بتایا ہے کہ یہ ڈمی رائفلیں تین ایسی پرانی پیٹیوں میں بند تھیں جن پر خیرسگالی کے جذبات کے اظہار کے لئے دو ہاتھ مصافحہ کرتے ہوئے دکھائے گئے ہیں۔ ایک پیٹی میں بیس اور دو پیٹیوں میں پندرہ پندرہ ڈمی رائفلیں تھیں۔ ایک پیٹی کا چوبی کنارہ ٹوٹنے سے ایک ڈمی کا بٹ دکھائی دیا تو بعض افراد کو شبہ گزرا کہ کسی منصوبہ کے تحت ان پیٹیوں میں غیر ملکی اسلحہ درآمد کیا گیا ہے۔ اس پر ریذیڈنٹ مجسٹریٹ ربوہ مسٹر منیر خان اور ڈی۔ایس۔پی چنیوٹ ملک غلام حیدر اور نیشنل کیڈٹ کور کے انچارج میجر عباس اور سی۔آئی۔اے کے افسر سٹیشن پر پہنچ گئے۔ ان کی موجودگی میں پیٹیاں کھلوائی گئیں تو ان میں سے ڈمی رائفلیں برآمد ہوئیں جنہیں کالج پہنچا دیا گیا۔ نمائندہ نوائے وقت نے ربوہ کے سرکاری اور غیر سرکاری ذرائع سے جو معلومات حاصل کیں ان کے مطابق ڈمی رائفلوں کی تعداد ۵۰ تھی جو راولپنڈی سے ربوہ بھیجی گئی تھیں اور مال گاڑی انڈس کے ذریعے ۲۶ جولائی کی شام کو ربوہ سٹیشن پر پہنچیں۔ اندریں اثناء ربوہ کے ریذیڈنٹ مجسٹریٹ، سب ڈویژن چنیوٹ کے پولیس حکام اور ایس۔پی جھنگ مسٹر انور نے آج بعض اخبارات میں (نوائے وقت نہیں) شائع ہونے والی خبر کو من گھڑت قرار دیا ہے۔ آج یہاں سرکاری طور پر بھی اس خبر کی تردید کی گئی ہے۔

ربوہ سے نوائے وقت کے نامہ نگار کی اطلاع کے مطابق گزشتہ روز پولیس کی بھاری جمعیت نے اچانک ربوہ سٹیشن کا محاصرہ کر لیا جس کی قیادت چنیوٹ کے علاقہ مجسٹریٹ ڈی ایس پی چنیوٹ اور ایس۔ ایچ۔ او تھانہ ربوہ کر رہے تھے۔ پولیس نے ریلوے سٹیشن پر موجود لکڑی کے تین بڑے بڑے صندوق قبضہ میں لے کر ڈرتے ڈرتے انہیں کھولا لیکن ان میں سے ڈمی بندوقوں کے سوا کچھ نہیں ملا۔ یہ رائفلیں گورنمنٹ تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے طلباء کو نیشنل کیڈٹ کور کی تربیت دینے کے لئے منگوائی گئی تھیں۔ صندوق پر امریکہ کا لیبل لگا ہوا تھا۔ غالباً یہ صندوق امریکہ سے اسلحہ کی درآمد کے لئے استعمال کئے جا چکے تھے اور بعد میں انہیں ڈمی بندوقیں راولپنڈی سے ربوہ بھیجنے کے لئے استعمال کیا گیا۔ امریکہ کے لیبل دیکھ کر پولیس کو شبہ پیدا ہوا اور اس نے "اسلحہ" برآمد کرنے کی کارروائی شروع کر دی۔"

(نوائے وقت لاہور ۳۱ جولائی ۱۹۷۵ء)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میری والدہ محترمہ پندرہ سولہ یوم سے علیل ہیں۔ ضعف کی شکایت ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ والدہ محترمہ کو جلد صحت کاملہ عطا فرمائے آمین۔ (حکیم منور احمد منیجر دواخانہ حکیم عبدالعزیز چک چٹھہ (حافظ آباد)

۲۔ میرے چھوٹے بھائی ملک ضیاء الدین صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ خانپور کی اہلیہ سخت بیمار ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ (ملک عبدالرحیم ربوہ)

۳۔ میری والدہ صاحبہ نبی سر روڈ سندھ میں چھ ماہ سے بیمار ہیں احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ میری والدہ محترمہ کو صحت والی لمبی عمر عطا کرے (بشیر احمد بھٹی۔ حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ)

۴۔ میرے والد صاحب کافی عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ (محمد اسلام دین شیخوپورہ شہر)

ہر قسم کا سامان سائنس و اچھی نرخوں پر ملنے کیلئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور فون ۶۲۵۰
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دانتوں کی کامیاب علاج گاہ
مسوڑھے، دانتوں کا ہلنا۔ دانتوں سے خون یا پیپ کا آنا۔ چائے یا پانی کا گرم سرد لگنا اور دانت درد کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے
نیز
دانت بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں
شریف ڈینٹل کلینک
آف چنیوٹ
نزد مسجد اقصیٰ ربوہ
فون ۵۲۳

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

تریاق اٹھرا — اٹھرا کے علاج کے لئے کورس ۲۰/- روپے — نورِ نظر — اولادِ نرینہ کے لئے کورس ۳۵/- روپے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ۔ فون ۵۳۸